



سوال

(46) یزید نے حضرت حسینؑ کو گرفتار کرنے کے لئے سپاہی بھیجتے تھے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب یزید نے حضرت حسینؑ کو گرفتار کرنے کے لئے سپاہی بھیجتے تھے، تو انہوں نے گرفتار کرنے کی بجائے حضرت امام حسینؑ کو شہید کر دیا، اس کے صلہ میں ان سپاہیوں کو سزا کیوں نہیں دی گئی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہاں جو جنگ ہوئی ہے وہ ایک اتفاقی بات ہے، سپاہیوں کا مطالبہ تھا، کہ ہم آپ کو گورنر بصرہ و کوفہ عبید اللہ بن زیادہ کے پاس لے جانا چاہتے ہیں تاکہ وہاں برائے یزید بیعت کر کے پھر یزید کے پاس آپ کو بھیجا جائے گا، دراصل سپاہی دارالخلافہ دمشق کے نہیں تھے، بلکہ عبید اللہ بن زیاد گورنر کی طرف سے آئے تھے، فوج نے کوفہ لے جانے پر اصرار کیا اور حضرت امام حسین کوفہ جانے کو تیار نہیں تھے، انہوں نے تین تجویزیں پیش کی تھیں جو کہ معقول تھیں،

1: مجھے یزید کے پاس بھیج دو، 2: مجھے سرحد میں جانے دو جہاں میں کفار سے جہاد کروں گا یا مجھے واپس مدینہ جانے دو سپاہیوں کو چاہیے تھا کہ ان معقول تجویزوں کو قبول کر لیتے، مگر سپاہیوں نے قبول نہیں کیا اور انہیں گورنر کے پاس لیجانے پر اصرار کیا اور حضرت امام حسینؑ گورنر کے پاس جانے کو تیار نہیں تھے، اس واسطے لڑائی ہوئی ہے اور وہ کچھ ہوا جو ہوا، تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ گورنر کو یزید نے اس طرح سزا دی ہے کہ پہلے وہ دوسو بے (بصرہ و کوفہ) کے گورنر تھے، اب انہیں صرف ایک صوبہ کی گورنری تک محدود کر دیا گیا، (ہفت روزہ البحدیث لاہور جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲۶) اخبار البحدیث دہلی جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱۶، ۱۷

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 92



محدث فتویٰ